راشٹریہ سہارا

22 FEB 2019

ہندی سنیما کو مقبول بنانے میں اُردو کا اہم رول: ڈاکٹر ایم اے سکندر

اردو یونیورسٹی میں ایف ٹی آئی آئی پونے کے فلم جائزہ کورس کا آغاز، بھوپیندر کینتھولا، پنکج سکسینہ و دیگر کی مخاطبت

حیدرآباد (پریس ریلیز) ہندی سنیما کو مقبول عام بنانے میں اردو کا کلیدی رول رہا ہے۔ اُردو زبان کی مٹھاس کے باعث خوبصورت نغموں، بہترین اسکرپٹس اور جاندار مکالمے تحریر کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جو فلموں کی مقبولیت کا باعث بنتے ہیں۔ لوگ جسے ہندی سمجھ کر محظوظ ہوتے ہیں اس میں زیادہ تر الفاظ اور ترکیبیں اردو کی ہوتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے کل 5 روزہ فلم جائزہ (فلم اپریسی ایشن) کورس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) اور فلم این ٹیلی ویژن انسٹیٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی)، پونے کے اشتراک سے یہ کورس منعقد ہو رہا ہے۔ اس مختصر مدتی کورس کو ایف ٹی آئی آئی کے بینر تلے SKIFT (ہندوستان میں فلم اور ٹیلی ویژن کی مہارت) کے تحت مختلف شہروں میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کورس میں حیدرآباد اور باہر سے 84 شریک ہیں۔ اسی اشتراک کے تحت دوسرا کورس موبائل فلم میکنگ پر ہوگا جس کا متعاقب اعلان کیا جائے گا۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی)، نئی دہلی کے ڈائرکٹر تھے تب انہوں نے ایک کتاب میلے کا موضوع ہندوستانی سنیما کے 100 سال رکھا تھا۔ انہوں نے اپنی ریاست تاملناڈو کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں زیادہ تر سیاست داں فلمی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ فلموں کا یقینی طور پر سماج پر اثر ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی بہتر طور پر تعلیم کی فراہمی ضروری ہے۔ اس سے بہتر فلمیں بنیں گی جو سماج کے لیے یقینی طور پر سودمند ہوں گی۔ بھوپیندر کینتھولا، آئی آئی ایس، ڈائرکٹر فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹیٹیوٹ آف انڈیا، پونے، نے کہا کہ کورس کے اختتام کے بعد کتنے شرکاء فلم میں اداکاری، ٹیکنیشین، ہدایت کاری و سنیما کے دیگر شعبوں میں کام کریں گے پتہ نہیں۔ اس کے علاوہ تمام شرکاء کا فلم دیکھنے کا نظریہ یقینی طور پر تبدیل ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایف ٹی آئی آئی پونے ملک کا باوقار ادارہ ہے، جہاں ہر سال محض 100 طلبہ کو داخلے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے ادارے نے اپنے دائرہ کار کو پھیلانے اور فلموں کے مختلف اُمور کی انجام دہی کے خواہشمندوں تک پہنچنے اور انہیں تربیت دینے کے لیے مختلف مختصر مدتی کورسز جس میں فلم جائزہ، سنیماٹوگرافی، موبائل فلم میکنگ وغیرہ شامل ہیں، ملک کے مختلف شہروں میں منعقد کیے ہیں۔ اس کے لیے ایف ٹی آئی آئی نے مختلف کمپنیوں جیسے کیمروں کے لیے کینن اور دیگر کمپنیوں سے معاہدہ کیا ہے، جس پر یہ اشیاء مفت میں فراہم ہوئیں۔ ورنہ کورسز کافی مہنگے ہوجاتے۔ انہوں نے بتایا کہ ایف ٹی آئی آئی نے سب سے زیادہ کورسز کشمیر میں کیے۔ کورس ڈائرکٹر پنکج سکسینہ، نے کورس کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآبادیوں کی فلم کے متعلق معلومات زیادہ بہتر ہیں۔ یہ شہر یقینی طور پر ہندوستان کا ثقافتی دارالحکومت کہلانے کا مستحق ہے۔ انہوں نے شرکاء کو نصیحت کی کہ دوران کورس وہ اپنی توجہ مرکوز رکھیں اور زیادہ سے زیادہ سیکھیں۔ کیونکہ یہ کورس تسلسل کا متقاضی ہے۔ کورس کے درمیان میں سے اگر کچھ چھوٹ جائے تو اس کا ازالہ نہیں ہوسکتا۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ سنیما ایک طاقتور وسیلہ ہے۔ فلمسازی کی تعلیم و تربیت کیلئے سرکاری اداروں کی تعداد بہت کم ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ کورس کیلئے حیدرآباد کے علاوہ مختلف اضلاع اور تاملناڈو و کیرالا سے شرکاء آئے ہوئے ہیں جن میں ڈاکٹرس اور بینک ملازمین بھی شامل ہیں۔ امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر آئی ایم سی نے کارروائی چلائی۔ عمر اعظمی، پروڈیوسر آئی ایم سی نے اظہار تشکر کیا۔

22 FEB 2019
HINDI MILAP

मानू में मनाया गया मातृभाषा दिवस

हैदराबाद, 21 फरवरी (मिलाप ब्यूरो)

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी (मानू), हैदराबाद के हिन्दी विभाग में आज मातृभाषा दिवस मनाया गया।

अवसर पर डॉ. करण सिंह ऊटवाल (असिस्टेंट प्रोफेसर, हिन्दी विभाग, मानू) ने मातृभाषा के महत्व पर प्रकाश डाला। साथ ही कार्यक्रम की रूपरेखा पर भी अपने विचार रखे। असिस्टेंट प्रोफेसर जी.वी. रत्नाकर ने तेलुगु में लिखित अपनी कविता 'मट्टी पलका' का वाचन किया तथा उसका हिन्दी अनुवाद भी प्रस्तुत किया। अतिथि प्राध्यापिका डॉ. वाजदा इशरत ने मातृभाषा दिवस के इतिहास पर प्रकाश डाला। कार्यक्रम में छात्र-छात्राओं ने अपनी-अपनी मातृभाषा पर अपने विचार रखे। इनमें तेलुगु, मराठी, उड़िया, कन्नड़, उर्दू, हिन्दी सहित विभिन्न बोलियाँ जेसे बज्जिका शामिल रही।

विशिष्ट अतिथि के रूप में उपस्थित अनीस आज़मी (सीयूसीएस, मानू) ने कहा कि भाषा को जाति, धर्म, संप्रदाय से परे मानना चाहिए। हमें अपनी मातृभाषा को सिर आँखों पर बिठाने के साथ-साथ दूसरी भाषाओं का भी सम्मान करना चाहिए। आयकर अधिकारी डॉ. जेल्दी विद्याधर ने तेलुगु भाषा और साहित्य पर अपने विचार व्यक्त किए। मुख्य अतिथि डॉ. नरसिम्हा रेड्डी (तेलंगाना साहित्य अकादमी) ने कहा कि मातृभाषा हमारे परिवार से नहीं, हमारे रक्त से भी जुड़ी होती है। डॉ. मोहम्मद खालिद मुबस्शिर उज जफर (प्रभारी अध्यक्ष, हिन्दी विभाग) ने कहा कि टेक्नोलॉजी की मदद से हम चाहें, तो मातृभाषा को हमेशा के लिए जिंदा रख सकते हैं। कार्यक्रम का संचालन डॉ. अबरार खान (अतिथि प्राध्यापक) ने किया।